بقیہ: بلڈروں کے لئے ....

پروجیکٹس ہی رجسٹرڈ ہوئے ہیں اور مزید ۴۰ معاملوں میں آگے کی چھان بین جاری ہے۔ موصول آن لائن درخواستوں میں خامیاں پائی جارہی ہیں جس میں خاص طور پر بنک اکاؤنٹس سے متعلق، ایگریمنٹ فار سیل،نن انکمبر ینس سرٹیفیکٹ ، گزشتہ تین سالوں کا آڈیٹیڈ بیلنس شیٹ ، رجسٹریشن فیس وغیرہ کی کمیاں پائی گئیں۔ آن لائن درخواستوں میں درخواست دہندگانوں نے پورٹل پر دیے گئے سہولیات کا غلط استعمال کرتے ہوئے نارمل چیکس کو بنکرس چیک کی شکل میں اپ لوڈ کیا۔ افضل امان اللہ نے مزید کہا کہ ریرا کا اصل مقصد کنزیومرس کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ انہوں نے بلڈنگس یا اپارٹمنٹس خریدنے سے پہلے یہ ضرور دریافت کرلیں کہ انکا پروجیکٹس ریرا میں رجسٹرڈ ہے کہ نہیں اور اس بلڈر نے اور کتنے پروجیکٹ کئے ہیں اور سب بھی ریرا سے رجسٹرڈ ہیں کہ نہیں۔ کسی بھی حال میں ریرا سے رجسٹرڈ ہونے والے بلڈرس سے زمین یا اپارٹمنٹ خرید کر اپنے آپ کو خود سے پھنسانے کی کوشش نہ کریں۔ ۵۰۰ اسکوائرفٹ اور کم سے کم ۸ فلیٹ والے کمرشیل یا رہائشی فلیٹ یا اپارٹمنٹ کو ریرا سے رجسٹرڈ کرانا ضروری ہے۔ ہملوگوں کے سامنے یہ معاملہ بھی زیر غور آیا ہے کہ کئی بار تاریخ میں توسیع کے بعد بھی اب تک آتھاریٹی میں ایک بڑی تعداد میں پروموٹرس / ڈیولپرس نے اپنے ریئل اسٹیٹ پروجیکٹ رجسٹرڈ کرانے میں ناکامیاب ہوئے ہیں۔ اگر ۳۱ مئی کے بعد بھی ریرا میں پروجکٹس کو رجسٹرڈ نہیں کرایا جاتا ہے تو ایسے بلڈرس اور پروموٹرس پر قانونی کاروائی ہوگی اور انکو کم سے کم تین سال کیلئے جیل کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔ ابھی بھی یہ دیکھا جارہا کہ کچھ غیر قانونی بلڈرس ادھ پکا مکان کو ریرا سے کام ختم ہونے کی سند لئے بغیر رجسٹری آفس سے رجسٹریشن کرا کر فلیٹ کنزیومر کے حوالہ کررہے ہیں۔ یہ قانونی طور پر غلط ہے۔ ہملوگوں نے پرنسپل سکریٹری رجسٹریشن اور ائی جی رجسٹریشن کو ایسے غلط کاری کو روکنے کیلئے باور کرایا ہے۔ ریاست کے ۳۸ ضلعوں میں ۳۰ ضلعے ایسے ہیں جہاں سے کسی بھی پروموٹرس / ڈیولپرس نے اپنے ریئل اسٹیٹ پروجیکٹس کے رجسٹریشن کیلئے درخواستیں بھی نہیں دی ہے۔ اسکے علاوہ اتھاریٹی نے بغیر ریرا میں رجسٹرڈ کرائے بغیر کچھ پروموٹرس / ڈیولپرس کے ذریعہ اخبارات میں دئے جانے پر انکو نوٹس بھی بھیجا ہے اور ساتھ دوسری ریاستوں کے پروموٹرس / ڈیولپرس جنہوں نے اپنی ریاست کے ریرا سے حاصل رجسٹریشن نمبر دئے بغیر قومی اخبارات میں اشتہارات دئے انکو بھی اور انکے ریاست کے ریرا کو بھی خط لکھا گیا ہے۔ ہملوگوں نے ویسے ریئل اسٹیٹ پورٹل جو بغیر ریرا رجسٹریشن دئے بغیر اپنے پورٹل پر اشتہار چلا رہے ہیں انکو بھی آتھاریٹی نے نوٹس بھیجا ہے۔